سوال

جمعہ کے دن خطبہ کے وقت خاموش رہنا واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو جمعہ کے دن اس وقت غیر شعوری طور پر بات کرے جب خطیب خطبہ دے رہا ہو؟ مثلاً کسی دوست نے سلام کہا تو جواب میں سلام علیک کہہ دیا دیکھا کہ قریب ہی بچے باتیں کر رہے ہیں تو ان سے کہو کہ خاموش ہو جاؤ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے دن جب خطیب خطبہ دے رہا ہو خطیب کو سننے اور خطبہ کی طرف متوجہ ہونے کی وجہ سے خاموش ہونا ضروری اور اس وقت کلام کرنا حرام ہے خواہ یہ کلام امر بالمعروف ہی کے لئے کیوں نہ ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(اذا قلت لصاحبک انصت یوم الجمعة والامام یخطب فقد لغوت) (صحیح بخاری)

"جب خطیب خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی سے یہ کہو کہ خاموش ہو جاؤ تو یہ بھی تم نے لغو کام کیا۔" فضول کام کرنا زمین یا دری اور چٹائی وغیرہ کو اس وقت درست کرنا بھی حرام ہے حدیث میں آیا ہے :

ومن مس الحصی فقد لغا (صحیح مسلم)

"جس نے کنکری کو چھوا اس نے بھی لغو کام کیا۔ لیکن امام مستثنیٰ ہے اس کے لئے یہ جائز ہے کہ جمعہ کے لئے آنے والوں سے بات کرے یا جمعہ پڑھنے والوں میں سے کوئی بوقت ضرورت امام سے بات کرے امام کے علاوہ کسی دوسرے کے لئے بات کرنا یا کسی دوسرے سے مخاطب ہونا جائز نہیں اگر کوئی تمہیں سلام کا اشارہ سے جواب دو اسی طرح بچوں کو بھی اشارہ سے خاموش کراؤ بات نہ کرو اگر کوئی شخص ازراہ جہالت بات کرے تو وہ معذور ہے اگر کوئی مذکورہ وعید کو جانتے ہوئے دانستہ بات کرے تو وہ خطا کار ہے لیکن اسے یہ حکم نہیں کہ وہ نماز کو دوہرائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

ج1ص540

محدث فتویٰ